Model Paper

GOVERNMENT COLLEGE UNIVERSITY, FAISALABAD

BA (Part-I) Annual 2017

Subject: Urdu **Paper: (I)** Course Code: URD-301

Course Title: Urdu-I

Time Allowed: 03:00 Hours Maximum Marks: 100 Pass Marks: 33%

Note: *Attempt all questions.*

سوال نمبر۱: درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح حوالہ متن اور سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے. (۲۰)

(ا) اس بادشاہ کے عمل میں ہزاروں شہر تھے اور کئی سلطان نعل بندی دیتے، ایسی بڑی سلطنت پر ایک ساعت اپنے دل کو خدا کی یاد اور بندگی سے غافل نہ کرتا۔ آرام دنیا کا جو چاہیے سب موجود تھا۔ لیکن فرزند کہ زندگی کا پھل ہے اس کی قسمت کے باغ میں نہ تھا۔ اس طرح اکثر فکرمند رہتا۔

(ب) آج دوپہر کتنا سناٹا تھا۔ وہ چھمی کے دوپٹے میں کرن ٹانک رہی تھی اور اپنے مستقبل کے خیال کو جان پر نازل کیے جا رہی تھی۔۔۔ اگر وہ فیل ہو گئی تو کیا ہوگا، اگر پاس ہو گئی تو لے دے کر ایک ہی بات رہ جاتی ہے کہ بی۔ ٹی کرے، استانی بن جائے۔ مگر کیا وہ بی۔ ٹی کر سکے گی۔

سوال نمبر۲: سیاق وسباق اور حوالہ متن کے ساتھ کسی ایک پیراگراف کی تشریح کیجیے۔ (۲۰)

(ا) میرا یہ خیال ہے کہ اگر انسانوں کے دلوں کو چیر کر ان کا حال دیکھا جاوے تو دانا اور نادان دونوں کے دلوں میں کچھ تھوڑا سا فرق نکلے گا۔ دونوں کے دلوں میں ہمیشہ بہت سے لغو اور بے ہودہ خیال آتے ہیں۔ بے شمار وسوسے دونوں کے دلوں میں اٹھتے ہیں مگر ان دونوں میں یہی فرق ہوتا ہے کہ دانا آدمی ان میں سے انتخاب کرتا ہے۔

(ب) اول ایک ذرا سی بات تھی۔ خدا جانے کن کن لوگوں کے جوش طبع اور کن کن سببوں سے تلواریں درمیان آ کر لاکھوں خون بہہ گئے۔ خیر اب وہ خون خنک ہو گئے۔ زمانے کی گردش نے پہاڑوں، خاک اور جنگلوں مٹی ان پر ڈال دی۔

سوال نمبر۳: درج ذیل اشعار میں سے صرف تین اشعار کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بتائیے۔ (۱۵)

عاشقاں کوں شہید کر کے صنم — کف حنائی نہ کر خدا سوں ڈر

آرسی دیکھ کر نہ ہو مغرور — خود نمائی نہ کر خدا سوں ڈر

پرورش غم کی ترے یاں تئیں تو کی دیکھا — کوئی بھی داغ تھا سینے میں کہ ناسور نہ تھا

کیا مجھ کو داغوں نے سرو چراغاں — کبھو تو نے آ کر تماشا نہ دیکھا

غیروں پہ کھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا — میری طرف بھی غمزۂ غماز دیکھنا

اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا — رنج راحت فزا نہیں ہوتا

سوال نمبر۴: کسی ایک جز کی تشریح کیجیے نیز شاعر اور نظم کا نام تحریر کیجیے۔ (۱۵)

(ا)
دیکھے کوئی چمن تو پڑا ہے اجاڑ سا — غنچہ نہ پھل نہ پھول نہ سبزہ ہرا بھرا
آواز قمریوں کی نہ بلبل کی ہے صدا — نہ حوض میں ہے آب نہ پانی ہے نہر کا
چادر پڑی ہے خشک تو ہے آبشار بند

(ب)
نہیں اس طبق پر کوئی براعظم — نہ ہوں جس میں ان کی عمارات محکم
عرب، ہند، مصر، اندلس، شام، دیلم — بناؤں سے ہیں ان کی معمور عالم
سر کوہ آدم سے تا کوہ بیضا
جہاں جاؤ گے کھوج پاؤ گے ان کا

سوال نمبر۵: میر تقی میر، مرزا غالب، میر امن دہلوی، سر سید احمد خاں اور منشی پریم چند میں سے کسی ایک کے حالات زندگی تحریر کیجیے نیز اسلوب کی خوبیاں بیان کیجیے؟ (۱۵)

سوال نمبر۶: کسی ایک صنف ادب پر نوٹ تحریر کیجیے۔ (ا): قصیدہ (ب): غزل (ج): ڈراما (۱۵)

Model Paper

GOVERNMENT COLLEGE UNIVERSITY, FAISALABAD

BA (Part-II) Annual 2017

Subject: Urdu **Paper: (II)** Course Code: URD-401

Course Title: Urdu-II

Time Allowed: 03:00 Hours Maximum Marks: 100 Pass Marks: 33%

Note: *Attempt all questions.*

سوال نمبر 1:۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر جامع مضمون لکھیے۔ (25)

(الف) اردو زبان کی ترقی کے ذرائع (ب) اقبال کی شاعرانہ عظمت

(ج) پریم چند بطور افسانہ نگار (د) اردو نظم کا ارتقا

سوال نمبر 2:۔ مسعود حسن رضوی کے خیال میں شعر کی لفظی خوبیاں کیا ہیں؟ یا (20)

مسعود حسن رضوی کے خیال میں شعر کی معنوی خوبیاں کیا ہیں؟

سوال نمبر 3:۔ سر سید احمد خاں کے اسلوب بیان پر نوٹ لکھیے۔ یا (15)

جدید اردو نثر کے بانی غالب یا سر سید کا ناقدانہ جائزہ پیش کیجیے۔

سوال نمبر 4:۔ الطاف حسین حالی کی نثری خدمات کا جائزہ لیجیے۔ یا (15)

مومن و غالب کے دور کی اہم خصوصیات بیان کیجیے۔

سوال نمبر 5:۔ درج ذیل ادبی و تنقیدی اصطلاحات میں سے صرف دو پر تعارفی نوٹ لکھیے۔ (15)

(الف) عینیت (ب) آفاقیت (ج) رومانیت (د) تغزل

سوال نمبر 6:۔ درج ذیل میں سے کسی ایک کی تعریف کیجیے اور دو شعری مثالیں بھی دیجیے۔ (10)

(الف) استعارہ (ب) مراۃ النظیر

یا

درج ذیل شعر کی تقطیع کیجیے اور بحر کا نام بھی لکھیے۔

کل چودھویں کی رات تھی شب بھر رہا چرچا ترا

کچھ نے کہا یہ چاند ہے کچھ نے کہا چہرا تیرا

Model Paper

GOVERNMENT COLLEGE UNIVERSITY, FAISALABAD

BA Annual 2017

Subject: Urdu **Paper: <u>(Optional)</u>** Course Code: URD-421

Course Title: Urdu

Time Allowed: 03:00 Hours Maximum Marks: 100 Pass Marks: 33%

Note: *Attempt all questions.*

سوال نمبر۱: درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح سیاق وسباق کے حوالے سے کریں نیز سبق کا عنوان اور منصف کا نام بھی تحریر کریں۔ ۱۳+۳+۲+۲=۲۰

(ا) تم ثمرِ نورس ہو اس نہال کے جس نے میری آنکھوں کے سامنے نشو ونما پائی ہے اور میں ہوا خواہ وسایہ نشیں اس نہال کا رہا ہوں۔ کیونکر تم مجھ کو عزیز نہ ہو گے؟ رہی دید وادید، اس کی دو صورتیں ہیں تم دلی میں آ ؤ یا میں لوہارو آؤں، تم مجبور، میں معذور، خود کہتا ہوں کہ میرا عذر زنہار مسموع نہ ہو، جب تک نہ سمجھ لو کہ میں کون ہوں اور ماجرا کیا ہے۔

(ب) غریبوں کا وہ محسنِ اعظمؐ جس کی زندگی صرف غریبوں کی بھلائی اور خوشحالی کے لیے تھی، جو غریبوں کے نام پر اقتدار حاصل کر کے قصرِ سلطانی کے گنبد پر نہیں بیٹھا تھا اور پھر اس کے ملک کو اپنانے والوں نے بھی امیری میں فقیری کی۔ وہ غریبوں کے لیے جیے۔ پھر اس کے بعد شہنشاہیت آئی، ملوکیت آئی، فسطائیت آئی، جمہوریت آئی، اشتراکیت آئی مگر غریبوں کے نام پر سب نے اقتدار حاصل کیا۔ سب قصرِ سلطانی کے گنبد پر چڑھ کر بیٹھ گئے اور غریب یہ تماشا دیکھتا رہا۔

سوال نمبر۲: کوئی سے تین اشعار کی تشریح کریں۔ ہر شعر کی تشریح سے پہلے شاعر کا نام بھی لکھیں۔ ۱+۳، ۱+۳، ۱+۳=۱۲

(ا) دل کی کچھ قدر کرتے رہیو تم — یہ ہمارا بھی ناز پرور تھا

(ب) مرتا تھا میں تو باز رکھا مرنے سے مجھے — یہ کہہ کے کوئی ایسا کرے ہے ارے ارے

(ج) لوگوں کو ہے خورشیدِ جہاں تاب کا دھوکا — ہر روز دکھاتا ہوں میں اک داغِ نہاں اور

(د) یہ فتنہ آدمی کی خانہ ویرانی کو کیا کم ہے — ہوئے تم دوست جس کے دشمن اس کا آسماں کیوں ہو

(ر) حسنِ بے پروا کو اپنی بے حجابی کے لیے — ہوں اگر شہروں سے بن پیارے تو شہر اچھے کہ بن؟

(س) نہ پوچھ ان خرقہ پوشوں کی ارادت ہو تو دیکھ ان کو — یدِ بیضا لیے بیٹھے ہیں اپنی آستینوں میں

سوال نمبر۳: درج ذیل اجزا میں سے کسی ایک جز و کی تشریح کریں۔ تشریح سے پہلے شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کریں۔ ۹+۲+۲=۱۳

(ا)
تازہ انجم کا فضائے آسماں میں ہے ظہور — دیدۂ انساں سے نا محرم ہے جن کی موجِ نور
جو ابھی ابھرے ہیں ظلمت خانۂ ایام سے — جن کی ضو نا آشنا ہے قیدِ صبح و شام سے
جن کی تابانی میں اندازِ کُہن بھی نو بھی ہے — اور تیرے کوکبِ تقدیر کا پرتو بھی ہے

(ب)
اپنا درد مجھ سے کہہ میں بھی سراپا درد ہوں — جس کی تو منزل تھا میں اس کارواں کی گرد ہوں
رنگِ تصویرِ کہن میں بھر کے دکھلا دے مجھے — قصۂ ایام سلف کا کہہ کے تڑپا دے مجھے
میں تیرا تحفہ سوئے ہندوستاں لے جاؤں گا — خود یہاں روتا ہوں اوروں کو وہاں رلواؤں گا

سوال نمبر۴: نظم ''التجائے مسافر'' کا خلاصہ یا ''میر تقی میرؔ'' کے حالاتِ زندگی تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر۵: سبق ''خوشامد'' کا خلاصہ یا ''میرزا ادیب'' کے اسلوب کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔ ۱۵

سوال نمبر۶: ذیل میں دیے گئے عنوانات میں سے کسی ایک عنوان کا انتخاب کر کے اس پر جامع مضمون لکھیں۔ ۳۰

(ا) تعمیرِ معاشرہ میں طلبا کے فرائض (ب) علامہ اقبال بحیثیت شاعر (ج) نظریۂ پاکستان کی ضرورت (د) جدید علوم کی اہمیت